رابطہ کمیٹی نے ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کے خلاف پرامن احتجاج کے پہلے مرحلے کا اعلان کردیا

حق پرست ارکان قومی اسمبلی کارکنان وعوام کے ہمراہ کل بروز پیر مورخہ یکم اکتوبر کو قائداعظم کے مزار پر احتجاجی مظاہرہ کریں گے

پہلے مرحلے میں کراچی سمیت سندھ بھر میں بھرپور پرامن احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے

جن میں منتخب نمائندگان کارکنان وعوام شرکت کریں گے

پنجاب،سرحد،بلوچستان اورآزادکشمیر میں تمام ضلعوں اورشہروں میں احتجاجی اجلاس منعقدکرکے مذمتی قراردادیں منظورکی جائیں گی

احتجاج کے اگلے مرحلہ کا فیصلہ رابطہ کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں کیا جائے گا

بعض وکلاء کی کھلی دہشت گردی پرخاموش نہیں رہا جاسکتا،احتجاج کا پرامن اورقانونی راستہ اختیار کریں گے،رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔30،ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کا ایک ہنگامی اورطویل اجلاس آج کراچی اورانٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں مشترکہ طور پرمنعقد ہوا جس میں کراچی میں موجود رابطہ کمیٹی کے اراکین کے ساتھ ساتھ ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں موجود رابطہ کمیٹی کے اراکین نے بذریعہ ٹیلی فون شرکت کی ۔اجلاس کی صدارت رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق نے کی ۔اجلاس میں گزشتہ روز اسلام آباد کے پولی کلینک میں متحدہ قومی موومنٹ کے ڈپٹی کنوینر،قومی اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی لیڈر اورکراچی کے سابق میئر ڈاکٹر فاروق ستار پر نام نہاد وکلاء کی جانب سے قاتلانہ حملے اورانہیں وحشیانہ وبہیمانہ تشدد کا نشانہ بنائے جانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی ۔اجلاس میں اس صورتحال پر تفصیلی تبادلہء خیال کرتے ہوئے اس امر کا واضح اظہار کیا گیا کہ اس کھلی غنڈہ گردی اور دہشت گردی پر خاموش نہیں رہا جاسکتا۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ قانون اورآئین کی بالادستی کے نعرے لگانے والوں کی اس شرمناک اوروحشیانہ غنڈہ گردی اور دہشت گردی کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ آئین وقانون کے دائرے میں رہتے ہوئے بھرپور پرامن احتجاج کرے گی ۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پرامن احتجاج کے پہلے مرحلے کے طور پر کراچی سمیت سندھ بھر میں بھرپور پرامن احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے جن میں کارکنوں،ماؤں،بہنوں اور بزرگوں کے علاوہ عوام بھی بھرپور تعداد میں شرکت کریں گے۔جبکہ پرامن احتجاج کے پہلے مرحلے کے مطابق پنجاب،سرحد، بلوچستان اورآزادکشمیر میں تمام ضلعوں اورشہروں میں احتجاجی اجلاس منعقدکرکے مذمتی قراردادیں منظورکی جائیں گی ۔اجلاس میں طے کیا گیا کہ احتجاج کے اگلے مرحلہ کا فیصلہ رابطہ کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں کیا جائے گا۔پرامن احتجاج کے پہلے مرحلے کے پہلے روز پیر کے دن سہ پہر تین بجے حق پرست ارکان قومی اسمبلی مزار قائد کے سامنے پرامن احتجاجی مظاہرہ کریں گے جس میں کارکنان اورعوام بھی شرکت کریں گے۔جبکہ حیدرآباد،بدین،ٹھٹھہ،خیرپور اورلاڑکانہ میں بھی پیر کے دن پرامن عوامی مظاہرے ہوں گے جن میں کارکنان مائیں،بہنیں،بزرگ اورعوام بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔اجلاس میں نوٹ کیا گیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر کئے جانے والے قاتلانہ حملے اور بہیمانہ تشدد پرعوام،کارکنوں،ماؤں،بہنوں اور بزرگوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے تاہم اجلاس میں کارکنوں اورعوام سے ایک مرتبہ پھر اپیل کی گئی کہ وہ پرامن رہیں۔اجلاس میں کہا گیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار لاکھوں عوام کے ووٹوں سے منتخب ہونے والے عوام کے منتخب نمائندے ہیں۔ملک کی تیسری بڑی جماعت متحدہ قومی موومنٹ کے ڈپٹی کنوینر ہیں،حق پرست پارلیمانی لیڈر ہیں اور بابائے کراچی رہ چکے ہیں ان پر کئے جانے والے وحشیانہ تشدد پرعوام میں غم وغصہ کے جذبات کا پیدا ہونا ایک فطری عمل ہے لیکن متحدہ قومی موومنٹ احتجاج کا پرامن اورقانونی راستہ اختیار کرے گی ۔اجلاس میں پورے پاکستان خصوصاً سندھ بھر کے عوام،ماؤں،بہنوں،بزرگوں،حقوق انسانی اورقانون پر یقین رکھنے والی تمام تنظیموں،امن پسند وکلاء،صحافیوں،ڈاکٹروں،انجینئروں،طلباء وطالبات،اساتذہ،فنکاروں،تاجروں،دکانداروں،مزدوروں،باضمیر اہل قلم،ادیبوں،شاعروں،دانشوروں اور ہرشعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے عوام سے پرزوراپیل کی گئی کہ وہ ان پرامن احتجاجی مظاہروں میں بھرپور شرکت کرکے ثابت کردیں کہ وہ قانون اورآئین کی بالادستی اورعدلیہ کی آزادی کے نعرے لگا کر کھلی غنڈہ گردی اوردہشت گردی کرنے کے عمل کو نہ صرف مسترد کرتے ہیں بلکہ اس عمل کی بھرپور مذمت بھی کرتے ہیں ۔اجلاس میں رابطہ کمیٹی کے ارکان نے وفاقی وزیرمملکت برائے اطلاعات ونشریات طارق عظیم پر وحشیانہ تشدد کی شدید الفاظ میں مذمت کی ۔اجلاس میں طے کیا گیا کہ ایم کیوایم کے پرامن احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کرنے اورانہیں وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنانے اورحملہ کی ترغیب دینے والوں کو گرفتار کرکے قانون کے مطابق قرارواقعی سزانہیں دی جاتی ۔

ایم کیو ایم کے تحت ملک بھر میں سانحہ 30 ستمبر حیدرآباد اور یکم اکتوبر کراچی 88ء

کے شہداء کی 19 ویں برسی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی

کراچی سمیت سندھ کے 19 شہروں، صوبہ پنجاب، سرحد، بلوچستان اور آزاد کشمیر میں قرآن خوانی کے اجتماعات

کراچی۔۔۔30، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام سانحہ 30 ستمبر حیدرآباد اور یکم اکتوبر کراچی 1988ء کے شہداء کی 19 ویں برسی ملک بھر میں انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ برسی کے سلسلے میں ایم کیو ایم کے تحت کراچی اور حیدرآباد سمیت سندھ کے 19 شہروں، صوبہ پنجاب میں لاہور، صوبہ سرحد میں پشاور، صوبہ بلوچستان میں کوئٹہ اور آزاد کشمیر میں مظفرآباد میں قائم ایم کیو ایم کے صوبائی دفاتر میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوئے۔ برسی کے سلسلے کا مرکزی اجتماع ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ہوا جس میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبد الحسیب، رابطہ کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر نصرت، شاہد لطیف، اشفاق منگی، شکیل عمر، ڈاکٹر عاصم رضا، آنسہ ممتاز انوار، محترمہ خورشید افسر، حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء، مشیران، ارکان اسمبلی، حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین، کونسلرز، ایم کیو ایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے اراکین کے علاوہ سیکٹرز اور یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدرد عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ بعدازاں اجتماعی دعا کی گئی جس میں سانحہ 30 ستمبر حیدرآباد اور یکم اکتوبر کراچی 88ء کے شہداء کے بلند درجات، لواحقین کیلئے صبر جمیل، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی اور ایم کیو ایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ شہداء کی برسی کے سلسلے میں ایم کیو ایم حیدرآباد، میرپورخاص، سانگھڑ، سکھر، نواب شاہ، ٹھٹھہ، جامشورو، ٹنڈوالہیار، بدین، دادو، لاڑکانہ، کشمور، جیکب آباد، خیرپور، نوشیروفیروز، گھوٹکی، شکارپور اور قمبر شہداد کوٹ کے زونل دفاتر میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوئے جن میں زونل کمیٹی کے ارکان، حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، مشیران، منتخب بلدیاتی نمائندوں، ایم کیو ایم کے علاقائی ذمہ داران اور کارکنان نے شرکت کی۔ جبکہ ایم کیو ایم صوبہ پنجاب، سرحد اور بلوچستان کے صوبائی دفاتر میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوئے جن میں ایم کیو ایم کی صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان اور کارکنان نے شرکت کی اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

ڈاکٹر فاروق ستار پر وکلاء کا قاتلانہ حملہ اور بہیمانہ تشدد تاریخ کا سیاہ باب ہے، حق پرست سینیٹرز

کراچی۔۔۔30، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست سینیٹرز نے اسلام آباد میں بعض تشدد پسند وکلاء کی جانب سے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ اور بہیمانہ تشدد کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ غنڈہ گردی کرنے والے ملک کی تیسری بڑی سیاسی جماعت کے مرکزی رہنماء اور عوام کے منتخب نمائندے پر حملہ کرکے پاکستان کی تاریخ میں سیاہ باب کا اضافہ کردیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ وکلاء تنظیمیں بدستور اس بات کا دعویٰ کررہی ہیں کہ ان کی جدوجہد آئین کی بالادستی اور جمہوری روایات کی بحالی کیلئے ہے لیکن ہفتہ کے روز بعض تشدد پسند لفنگے وکلاء نے جس طرح سے ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کیا اور انہیں بلاجواز تشدد کا نشانہ بنایا اس کی مثال نہیں ملتی اور یہ قاتلانہ حملہ عدلیہ کی آزادی اور آئین وقانون کی بالادستی کے نام نہاد علمبرداروں کے چہروں پر بدنما دھبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار کراچی کے عوام کے منتخب نمائندے ہیں اور ان پر قاتلانہ حملہ لاکھوں عوام کے مینڈیٹ کی توہین کے مترادف ہے۔ حق پرست سینیٹرز نے ملک بھر کی وکلاء تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ ڈاکٹر فاروق ستار پر جان لیوا حملے کا نہ صرف نوٹس لیں بلکہ اس عمل کے ذمہ داروں کے خلاف تادیبی کارروائی بھی کریں۔ انہوں نے صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کرنے والے عناصر کو گرفتار کرکے سخت ترین سزا دی جائے۔

ڈاکٹر فاروق ستار اسلام آباد سے کراچی پہنچ گئے، مقامی اسپتال میں داخل کردیا گیا

ڈاکٹر فاروق ستار کے جسم پر جابجا گہرے زخموں کے نشانات تھے اور زخموں کے باعث وہ تکلیف سے نڈھال تھے

ایئرپورٹ پر کارکنوں نے ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کرنے والے دہشت گردوں کے خلاف زبردست نعرے بازی کی

کراچی۔۔۔30، ستمبر 2007ء (اسٹاف رپورٹر)

اسلام آباد میں تشدد پسند وکلاء کے قاتلانہ حملے اور بہیمانہ تشدد کے نتیجے میں زخمی ہونے والے متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار اتوار کی شب اسلام آباد سے کراچی پہنچ گئے۔ ان کے ہمراہ حق پرست وفاقی وزیر محمد علی خان، رکن قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی اور ان کی اہلیہ شاہدہ فاروق بھی موجود تھیں۔ ڈاکٹر فاروق ستار کراچی کے قائداعظم انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر پہنچے تو رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، دیگر اراکین رابطہ کمیٹی شعیب احمد بخاری، نیک محمد، شاہد لطیف، شکیل عمر اور وسیم آفتاب کے علاوہ دیگر حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء، مشیران اور اراکان قومی وصوبائی اسمبلی نے ان کی عیادت کی۔ اس موقع پر متحدہ قومی موومنٹ کے سینکڑوں کارکنان بھی وہاں موجود تھے انہوں نے بھی ان کی عیادت کی۔ اس دوران انہوں نے ایم کیو ایم کے حق میں اور ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کرنے والے کلاء کے خلاف زبردست نعرے بازی کی اس موقع پر انہوں نے ڈاکٹر فاروق ستار پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں جبکہ کارکنوں نے اپنے مطالبات کے حق میں پلے کارڈ بھی اٹھا رکھے تھے جن پر دہشت گردوں اور وکلاء کی فوری گرفتاری اور قرارواقعی سزا دینے کے حوالے سے نعرے اور مطالبات درج تھے۔ کارکنان انتہائی غم وغصہ میں تھے تاہم انہوں نے نظم وضبط اور تحمل کا مظاہرہ کیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار کو جہاز سے وہیل چیئر کے ذریعے ایئرپورٹ سے باہر لایا گیا وہاں ایم کیو ایم کے سینکڑوں کارکنان پہلے ہی استقبال کیلئے موجود تھے۔ انہیں زبردست خیر مقدمی نعروں کی گونج میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینس کے ذریعے ضیاء الدین اسپتال لیجایا گیا پہنچے اور انہیں ڈاکٹروں کے مشورے پر موقع پر ہی علاج ومعالجہ کیلئے داخل کرلیا گیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار کے چہرے اور جسم پر جا بجا گہرے زخموں کے نشانات ہیں اور زخموں کی اس تکلیف کے باعث وہ انتہائی درد اور تکلیف سے نڈھال نظر آرہے تھے تاہم اسی حالت میں انہوں نے اخبار نویسوں اور ٹی وی چینلز کو انٹرویو دیئے اور ایم کیو ایم کے ذمہ داران اور کارکنان کو دلاسہ دیتے رہے اور یہی کہتے رہے کہ ان کی طبیعت ٹھیک ہے جلد ہی صحت یاب ہوجاؤں گا، حق پرستی کی راہ میں ایسے واقعات معمول کا حصہ ہوتے ہیں تاہم صاف عیاں ہورہا تھا کہ ڈاکٹر فاروق ستار کو ان کے جبڑے میں چوٹ آنے کے باعث گفتگو کرنے میں مشکل ہورہی ہے اور وہ تکلیف کے باعث اپنے جسم کے کسی حصے کو بھی جنبش دینے اور بغیر سہارے کے حرکت کرنے سے قاصر تھے۔ ضیاء الدین اسپتال میں ماہر ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے فوری طور پر ان کا طبی معائنہ کیا اور فوری طور پر کچھ ضروری ٹیسٹ اور ادویات تجویز کیں۔

مجھ پر تشدد کرنے والے کالے کوٹ میں ملبوس وکلاء ہی تھے، ڈاکٹر فاروق ستار

کراچی۔۔۔30، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے اس تاثر کو غلط قرار دیا ہے کہ اسلام آباد کے پولی کلینک اسپتال کے سامنے ان پر بدترین تشدد کرنے والوں میں صحافی بھی شامل تھے۔ اتوار کے روز اسلام آباد سے کراچی کے ایئرپورٹ پہنچنے پر اراکین رابطہ کمیٹی اور بعدازاں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان پر تشدد کرنے والے کالے کوٹ میں ملبوس وکلاء ہی تھے وہ مجھ پر تشدد کرتے رہے اور جنرل مشرف اور قائد تحریک الطاف حسین کے خلاف نازیبا کلمات ادا کئے، غدار کہا اور جان سے ماردو، جان سے ماردو کے نعرے لگائے تاہم اس عمل میں کوئی صحافی موجود نہیں تھا۔

ایم کیو ایم آگرہ تاج سیکٹر یونٹ یوسی 1 کے کارکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔29، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم آگرہ تاج سیکٹر یونٹ یوسی 1 کی یونٹ کمیٹی کے رکن محمد شکیل غوری کی والدہ محترمہ زرینہ خانم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ڈاکٹر فاروق ستار پر بعض وکلاء کا تشدد شرمناک اور قابل مذمت ہے

نائن زیرو پر موصول ہونے والے پیغامات میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کا ردعمل

کراچی۔۔۔29، ستمبر 2007ء

ہفتہ کے روز اسلام آباد میں بعض وکلاء کی جانب سے متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ اور انہیں بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے واقعہ کی زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شدید مذمت کرتے ہوئے اسے انتہائی شرمناک قرار دیا ہے۔ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اور ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن کو ٹیلی فون، فیکس اور ای میل کے ذریعے موصول ہونے والے پیغامات میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار ایم کیوایم کے مرکزی رہنماء اور لاکھوں عوام کے منتخب نمائندے ہیں اور ان پر غنڈے وکلاء کی جانب سے تشدد قابل مذمت ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر قانون اور انصاف کی باتیں کرنے والے دہشت گردی اور غنڈہ گردی پر اتر آئیں تو کسی اور سے کیا توقع رکھی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بعض وکلاء اپنے گھناؤنے سیاسی مقاصد کے حصول کیلئے اپنی اخلاقی حدود کو تجاوز کررہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومت کو اس غنڈہ گردی کا سختی سے نوٹس لینا چاہئے اور اس شرمناک عمل میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کرنی چاہئے۔ عوامی حلقوں نے اپنے پیغامات میں ڈاکٹر فاروق ستار کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

مدینہ ٹاؤن کی اعوان، گھکڑ، گجر، بھٹی اور سیال برادریوں کے سرکردہ افراد کی اپنے ساتھیوں سمیت متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

ملک پر غریب و متوسط طبقے کے عوام کی حکمرانی ہوگی، مقررین

کراچی۔۔۔30، ستمبر 2007ء

مدینہ ٹاؤن بن قاسم یوسی 4 کی اعوان برادری، گھکڑ برادری، گجر برادری، بھٹی برادری اور سیال برادری کے سرکردہ افراد نے اپنے سینکڑوں ساتھیوں سمیت متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز مدینہ ٹاؤن بن قاسم میں ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت منعقدہ ایک اجتماع میں کیا۔ اجتماع میں لانڈھی ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم آصف حسنین، ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج خورشید مکرم اور اراکین نے شرکت کی۔ متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والی مختلف برادریوں کے سرکردہ افراد میں ملک سجاد اعوان، ملک غلام مصطفیٰ، راجہ وزیر سلطان، محمد حنیف گجر، ممنون عباس بھٹی، چوہدری مشتاق گھکڑ، وقار حسین سیال ملک ماجد خان اور دیگر شامل ہیں۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مقررین کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ گلے سڑے استحصالی جاگیردارانہ نظام کے خلاف ایک تحریک ہے اور اس تحریک کا سیاست میں حصہ لینے کا مقصد سیاست برائے خدمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم حکومت میں ہو یا نہ ہو اس کے نزدیک عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے نظریہ حقیقت پسندی اور عملیت پسندی سے متاثر ہوکر مختلف قومیتوں اور برادریوں کے لوگ بڑی تعداد میں متحدہ قومی موومنٹ کے پرچم تلے متحد ہوکر اپنے حقوق کے حصول کی جدوجہد کررہے ہیں اور انشاءاللہ آنے والے وقت میں ملک پر غریب و متوسط طبقے کے عوام کی حکمرانی ہوگی۔ انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والے مختلف برادریوں کے افراد کا زبردست خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔

ڈاکٹر فاروق ستار پر بہیمانہ تشدد کا نوٹس لیا جائے، محبان پاکستان

ریاض۔۔۔30 ستمبر 2007ء

خلیجی مما لک میں مقیم پاکستانیوں کی تنظیم محبان پاکستان سعودی عرب کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے اسلام آباد میں بعض تشدد پسند وکیلوں کی جانب سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینزاور قومی اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار پر وحشیانہ تشدد کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ آئین وقانون کی حکمرانی، جمہوریت کی بالادستی اور عدلیہ کی آزادی کی باتیں کرنے والے وکلاء کی جانب سے لاکھوں عوام کے منتخب نمائندے کو بہیمانہ تشدد نا قابل برداشت ہے اور اس گھناؤنے عمل کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے واقعہ سے سعودی عرب میں مقیم پاکستانی گہری تشویش کا شکار ہیں۔محبان پاکستان سعودی عرب کے ذمہ داران نے صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار کو تشدد کا نشانہ بنانے کا فوری نوٹس لیا جائے اور غنڈہ گردی کرنے والے وکلاء کو گرفتار کر کے سخت ترین سزادی جائے۔دریں اثناء محبان پاکستان مکہ مکرمہ یونٹ اور مدینہ منورہ یونٹ کی جانب سے ڈاکٹر فاروق ستار کی جلد صحت یابی کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

☆☆☆☆☆